تصویر کی حرمت

قرآن وسنت کی روشنی میں (۲)

جناب تخی داد خوستی صاحب

حدیث:۶.....''عن ابن عباسؓ عن النبی ﷺ قال: من تحلم بحلم لم یره کُلّف أن یعقد بین شعیرتین ولن یفعل ومن استمع إلی حدیث قوم وهم له کارهون أو یفرون منه صب فی أذنیه الآنک یوم القیامة ومن صوّر صورةً عذب وکلف أن ینفخ فیها ولیس بنافخ''.

(بخاری، ج:۲، ص:۱۰۴۲)

ترجمہ:۔''حضرت عبد اللہ بن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ایسا خواب بیان کرے جو اس نے سرے سے دیکھا ہی نہیں ہو، اس کو حکم دیا جائے گا کہ دو جوؤں میں گرہ لگائے اور وہ ہرگز یہ کام نہیں کر سکے گا اور جو شخص ایسی قوم (یا فرد) کی باتیں سننے کے لئے کان لگائے جو لوگ اسے پسند نہیں کرتے ہوں یا وہ اس سے بھاگتے ہوں تو قیامت کے دن اس کے کانوں میں پگھلا سیسہ ڈالا جائے گا اور جو شخص کوئی تصویر بنائے گا، اُسے عذاب میں مبتلا کیا جائے گا اور اسے کہا جائے گا کہ اب اس تصویر میں روح ڈالو اور وہ کبھی بھی اس میں روح نہیں ڈال سکے گا''۔

حدیث:۷.....''عن سعید بن أبی الحسن قال: کنت عند ابن عباسؓ إذا أتاه رجل، فقال: یا ابن عباسؓ! إنی إنسان إنما معیشتی من صنعة یدی وأنی أصنع هذه التصاویر، فقال: لاأحدثک إلا ما سمعت رسول الله ﷺ یقول، سمعته یقول: من صوّر صورةً فإن الله معذبه، حتی ینفخ فیها الروح ولیس بنافخ فیها أبدا، فربا الرجل ربوةً شدیدةً واصفرّ وجهه فقال: ویحک إن أبیت إلا أن تصنع، فعلیک بهذا الشجر وکل شئ لیس فیه روح'' (بخاری، ج:۱، ص:۲۹۶)

ترجمہ:۔''حضرت سعید بن ابی الحسنؒ کہتے ہیں کہ میں حضرت عبد اللہ بن عباسؓ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، اتنے میں ایک شخص ان کے پاس آیا اور ان سے کہا کہ اے ابن عباس! میں ایک ایسا شخص ہوں کہ میرا ذریعہ معاش ہاتھوں کا ہنر ہے اور میں یہ تصویریں بناتا ہوں (یعنی کیا یہ ذریعہ معاش جائز ہے؟) حضرت

ابن عباسؓ نے فرمایا: میں تمہیں وہی بات بتاؤں گا جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے، میں نے آپ ﷺ سے یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص تصویریں بنائے گا، اللہ تعالیٰ اس کو عذاب دے گا، جب تک کہ وہ اس میں روح نہ پھونک دے اور وہ اس میں کبھی بھی روح نہ پھونک سکے گا، اس پر وہ شخص سوچ گیا اور اس کا چہرہ زرد پڑ گیا۔ حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا: ارے! اگر تمہیں تصویریں ہی بنانی ہیں تو ان درختوں کی اور ہر ایسی چیز کی تصویر بناؤ جس میں روح نہ ہو''۔

حدیث:۸...... ''**عن عائشةؓ زوج النبی ﷺ...... أنها اشترت نمرقة فيها تصاوير، فلما رآها رسول الله ﷺ قام على الباب، فلم يدخل فعرفت في وجهه الكراهية، فقالت يا رسول الله! أتوب إلى الله وإلى رسوله، ماذا أذنبتُ؟ قال مابال هذه النمرقة؟ قالت: اشتريتها لتقعد عليها وتوسدها، فقال رسول الله ﷺ: إن أصحاب هذه الصور يعذبون يوم القيامة ويقال لهم: أحيو ما خلقتم وقال: إن البيت الذي فيه الصور لاتدخله الملائكة**''. (بخاری، ج:۲،ص:۸۸۱)

ترجمہ:۔ ''حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ انہوں نے ایک ایسا گدا خرید لیا تھا جس میں تصاویر تھیں، رسول اللہ ﷺ نے جب ان تصویروں کو دیکھا تو دروازے پر رک گئے، گھر میں داخل نہیں ہوئے، میں نے عرض کیا کہ: میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف توبہ کرتی ہوں، میں نے کیا گناہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ گدا کیسا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ: یہ آپ کے بیٹھنے اور تکیہ لگانے کے لئے ہے، آپ ﷺ نے فرمایا کہ: ان تصویر والوں کو قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا، ان سے کہا جائے گا کہ جو صورتیں تم نے پیدا کی ہیں، ان میں جان بھی ڈالو اور فرشتے اس مکان میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصاویر ہوں''۔

۹...... **عن أبی طلحةؓ قال: إن رسول الله ﷺ قال: لاتدخل الملائكة فيه كلب ولا تصاوير**''. (بخاری، ج:۲،ص:۸۸۰)

ترجمہ:۔ ''حضرت ابوطلحہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا یا تصویریں ہوں''۔

۱۰...... **عن سالم عن أبيه قال: وعد النبی ﷺ جبريل فراث عليه، حتى اشتد على النبی ﷺ، فخرج النبی ﷺ فلقيه فشكا إليه ما وجد، فقال له: إنا لاندخل بيتا فيه صورة ولا كلب**''۔ (بخاری، ج:۲،ص:۸۸۱)

ترجمہ:...... ''سالم اپنے والد عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ: ایک مرتبہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے نبی کریم ﷺ سے ملنے کا وعدہ کیا، لیکن اُنہیں دیر ہوگئی، آپ ﷺ پر یہ بات شاق گذری تو آپ ﷺ باہر نکلے، وہاں جبرئیلؑ سے ملاقات ہوئی تو آپ ﷺ نے ان سے اپنی تکلیف (انتظار وغیرہ) کی شکایت کی، اس پر جبریل علیہ السلام نے فرمایا کہ ہم اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصویریں یا کتا ہوں''۔

(جاری ہے)